سورہ نمبر
(۸۵)

سُوۡرَۃُ الۡبُرُوۡجِ

مع کنز الایمان و خزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ آيَةً
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورہ بروج مکہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱) اس میں ۲۲ آیات ہیں

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝۲ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳

قسم آسمان کی جس میں برج ہیں ف۲ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے ف۳ اور اس دن کی جو گواہ ہے ف۴

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَّهُمْ

اور اس دن کی جس میں حاضر ہوتے ہیں ف۵ کھائی والوں پر لعنت ہو ف۶ اس بھڑکتی آگ والے جب وہ اس کے کنارے پر بیٹھے تھے ف۷ اور وہ

عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

خود گواہ ہیں جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے ف۸ اور انھیں مسلمانوں کا کیا برا لگا یہی نہ کہ وہ ایمان لائے

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۸ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ

اللہ عزت والے سب خوبیوں سراہے پر کہ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ

ہر چیز پر گواہ ہے بیشک جنھوں نے ایذا دی مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو ف۹ پھر

لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ

توبہ نہ کی ف۱۰ ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے ف۱۱ اور ان کے لیے آگ کا عذاب ف۱۲ بیشک جو ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ذٰلِكَ

اور اچھے کام کیے ان کے لیے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں رواں یہی

الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ

بڑی کامیابی ہے بیشک تیرے رب کی گرفت بہت سخت ہے ف۱۳ بیشک وہ پہلے کرے اور

يُعِيْدُ ۝۱۳ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۴ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝۱۵ فَعَّالٌ

پھر کرے ف۱۴ اور وہی ہے بخشنے والا اپنے نیک بندوں پر پیارا عزت والے عرش کا مالک ہمیشہ

لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۶ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝۱۷ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝۱۸

جو چاہے کر لینے والا کیا تمھارے پاس لشکروں کی بات آئی ف۱۵ وہ لشکر کون فرعون اور ثمود ف۱۶

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝۱۹ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝۲۰

بلکہ ف۱۷ کافر جھٹلانے میں ہیں ف۱۸ اور اللہ ان کے پیچھے سے انھیں گھیرے ہوئے ہے ف۱۹

ف۱ سورہ بروج مکیہ ہے اس میں ایک رکوع بائیس ۲۲ آیتیں ایک سو نو ۱۰۹ کلمے چار سو پینسٹھ ۴۶۵ حرف ہیں ف۲ جنکی تعداد بارہ ہے اور انمیں عجائب حکمت الٰہی نمودار ہیں آفتاب ماہتاب اور کواکب کی سیران میں معین انداز سے ہے جس میں اختلاف نہیں ہوتا ف۳ وہ روز قیامت ہے ف۴ مراد اس سے روز جمعہ ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے ف۵ آدمی اور فرشتے مراد اس سے روز عرفہ ہے ف۶ مروی ہے کہ پہلے زمانہ میں ایک بادشاہ تھا جب اسکا جادوگر بوڑھا ہوا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ میرے پاس ایک لڑکا بھیج جسے میں جادو سکھا دوں بادشاہ نے ایک لڑکا مقرر کر دیا وہ جادو سیکھنے لگا راہ میں ایک راہب رہتا تھا اس کے پاس بیٹھنے لگا اور اسکا کلام اس کے دلنشین ہوتا گیا اب آتے جاتے اس نے راہب کی صحبت میں بیٹھنا مقرر کر لیا ایک روز راستہ میں ایک مہیب جانور ملا لڑکے نے ایک پتھر ہاتھ میں لیکر یہ دعا کی کہ یارب اگر راہب تجھے پیارا ہو تو میرے پتھر سے اس جانور کو ہلاک کر دے وہ جانور اس کے پتھر سے مر گیا اسکے بعد لڑکا مستجاب الدعوۃ ہوا اور اس کی دعا سے کوڑھی اور اندھے اچھے ہونے لگے بادشاہ کا ایک مصاحب نابینا ہو گیا تھا وہ آیا لڑکے نے دعا کی وہ اچھا ہو گیا اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آیا اور بادشاہ کے دربار میں پہونچا اس سے کہا تجھے کس نے اچھا کیا کہا میرے رب نے بادشاہ نے کہا میرے سوا اور بھی کوئی رب ہے یہ کہکر اس نے اسپر سختیاں شروع کیں یہانتک کہ اس نے لڑکے کا پتہ بتایا لڑکے پر سختیاں کیں اس نے راہب کا پتہ بتایا راہب پر سختیاں کیں اور اس سے کہا اپنا دین ترک کر اس نے انکار کیا تو اسکے سر پر آرا رکھکر چروا دیا پھر مصاحب کو بھی چروا دیا پھر لڑکے کو حکم دیا کہ پہاڑ کی چوٹی سے گرا دیا جائے سپاہی اسکو پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے اس نے دعا کی پہاڑ میں زلزلہ آیا سب گر کر ہلاک ہو گئے لڑکا صحیح و سلامت چلا آیا بادشاہ نے کہا سپاہی کیا ہوئے کہا سکو خدا نے ہلاک کر دیا پھر بادشاہ نے لڑکے کو سمندر میں غرق کرنے کے لیے بھیجا لڑکے نے دعا کی کشتی ڈوب گئی تمام شاہی آدمی ڈوب گئے لڑکا صحیح و سلامت بادشاہ کے پاس آگیا بادشاہ نے کہا وہ آدمی کیا ہوئے کہا سب کو اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر دیا اور تو مجھے قتل کر ہی نہیں سکتا جبتک وہ کام نہ کرے جو میں بتاؤں کہا وہ کیا لڑکے نے کہا ایک میدان میں سب لوگوں کو جمع کر اور مجھے کھجور کے ڈھنڈ پر سولی دے پھر میرے ترکش سے ایک تیر نکالکر بسم اللہ رب الغلام کہکر مار ایسا کریگا تو مجھے قتل کر سکے گا بادشاہ نے ایسا ہی کیا تیر لڑکے کی کنپٹی پر لگا اس نے اپنا ہاتھ اس پر رکھا اور واصل بحق ہو گیا یہ دیکھکر تمام لوگ ایمان لے آئے اس سے بادشاہ کو اور زیادہ صدمہ ہوا اور اس نے ایک خندق کھدوائی اور اسمیں آگ جلوائی اور حکم دیا جو دین سے نہ پھرے اسے اس آگ میں ڈالدو لوگ ڈالے گئے یہانتک کہ ایک عورت آئی اسکی گود میں بچہ تھا وہ ذرا جھجکی بچہ نے کہا اے ماں صبر کر نہ جھجک تو سچے دین پر ہے وہ بچہ اور ماں بھی آگ میں ڈالدیے گئے یہ حدیث صحیح ہے مسلم نے اسکی تخریج کی اس سے اولیاء کی کرامتیں ثابت ہوتی ہیں آیت میں اس واقعہ کا ذکر ہے ف۷ کرسیاں بچھائے اور مسلمانوں کو آگ میں ڈال رہے تھے ف۸ شاہی لوگ بادشاہ کے پاس آکر ایک دوسرے کے لیے گواہی دیتے تھے کہ انھوں نے تعمیل حکم میں کوتاہی نہیں کی ایماندار دونکو آگ میں ڈالدیا مروی ہے کہ جو مومن آگ میں ڈالے گئے اللہ تعالیٰ نے انکے آگ میں پڑنے سے قبل انکی روحیں قبض فرما کر انھیں نجات دی اور آگ نے خندق کے کناروں سے باہر نکلکر کنارے پر بیٹھے ہوئے کفار کو جلا دیا **فائدہ** اس واقعہ میں مومنین کو صبر اور اہل مکہ کی ایذا رسانیوں پر تحمل کرنیکی ترغیب فرمائی گئی ف۹ آگ میں جلا کر ف۱۰ اور اپنے کفر سے باز نہ آئے ف۱۱ آخرت میں بدلا انکے کفر کا ف۱۲ دنیا میں کہ اسی آگ نے انھیں جلا ڈالا یہ بدلا ہے مسلمانوں کو آگ میں ڈالنے کا ف۱۳ جب وہ ظالموں کو عذاب میں پکڑے ف۱۴ یعنی پہلے دنیا میں پیدا کرے پھر قیامت میں اعمال کی جزا دینے کیلیے موت کے بعد دوبارہ زندہ کرے ف۱۵ جنکو کافر انبیاء علیہم السلام کے مقابل لائے ف۱۶ جو اپنے کفر کے سبب ہلاک کیے گئے ف۱۷ اے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپکی امت کے ف۱۸ آپکو اور قرآن پاک کو جیسا کہ پہلے کافروں کا دستور تھا ف۱۹ اس سے انہیں کوئی بچانے والا نہیں۔

منزل ۷

ع ١ ٢٢ ١٠

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾

بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہے لوح محفوظ میں